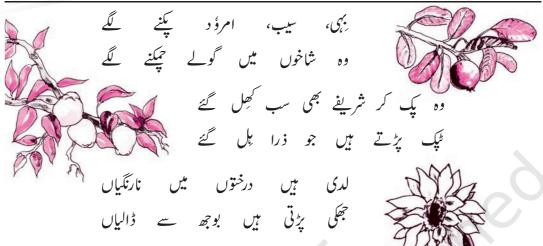


سبق - 4



كچل كچۇل



ہیں اِس شانِ قدرت پہ ہر دم شار

(ئِلْمِرشاه دارثی)

1- يره هياور جھيے:

گدرانا

: جس کا کوئی جواب نه ہو، بے مثال : جگہ جگہ : اُدھ پکا ہونا، کچا پکا : ایک پھل کا نام، ناشیا تی سے ملتا جلتا ایک پھل : قدرت کی شان، خدا کی شان بہی

شان قدرت

قربان، نچھاور نثار وؤرياس

2- سوچے اور بتائي:

- 1۔ نظم میں کن کن پھولوں کے نام آئے ہیں؟
- 2۔ شاعرنے فطرت کے کس قدرتی انتظام کی طرف اشارہ کیاہے؟
 - 3۔ نظم میں کن کی چیلوں کے نام آئے ہیں؟
 - 4۔ شاخوں میں گولے حیکنے سے کیا مراد ہے؟
 - 5۔ قدرت کی شان پہم کیوں نثار ہورہے ہیں؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

- - 2۔ کھلی چاندنی باغ.....علی جابہ جا
 - 3- يەنطرت.....ې قىدرتى انتظام
 - 4۔ گریں پھولوں....شہد کی تھیاں
 - 5۔ لٹکتی ہے آموں.....وہ کیریاں
 - 6۔ جھی پڑتی ہیں بوجھدالیاں

پيىل پيمۇل

4۔ نظم کے مطابق حصہ الف اور ب کے بچے جوڑ ملاہئے:

·

وہ شاخوں میں گولے جپکنے لگے
کھلے پھول لاکھوں طرح کے تمام
کھلی چاندنی باغ میں جا بجا
وہ چھتوں سے جھکنے لگیں ٹہنیاں
وہ کیلوں کی پھلیاں بھی گدرا گئیں

الف

یہ فطرت کا ہے قدرتی انتظام گریں کھولوں پر شہد کی کھیاں اناروں میں کلیاں بھی لو آ گئیں وہ کھولی چنبیلی، کھلا موگرا بہی، سیب، امرود کینے لگے

5۔ پنچ دیے ہوئے لفظوں کو واحد بنا کر کھیے:

ڈالیاں لیچیاں کھیاں ٹہنیاں نارنگیاں پھلیاں کھیاں کھیاں کھیاں کھیاں تموں شاخوں پھولوں کی الیاں تموں شاخوں کھولوں

6۔ نیچد یے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال سیجیے: لاجواب چاندنی انظام شہد

7- عملی کام:

🖈 اپنی پیند کے پانچ کیمولوں اور پانچ کیپلوں کے نام آکھیے۔